www.KitaboSunnat.com

اس کی آخری ہو۔اور بعض روایتوں میں 'اتمام' (مکمل کرنا) کی جگہ 'قضا' کا لفظ آیا ہے، تو یہ اس کے خلاف نہیں کیونکہ قضا کے معنی پورا کرنے کے بھی آئے ہیں جیسا کہ قرآن مجید میں ہے: ﴿فإذا قضيت الصلوٰة فانتشروا في الارض﴾ ''یعنی جب نماز پوری ہوجائے تو پھر روزی کی تلاش کے لئے زمین میں پھیل جاؤ'' حافظ ابن حجر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ان دو لفظوں کے مطابق ہی جمہور کا عمل ہے۔انہوں نے کہا:

"إن ما أدرك المأموم هو أول صلاته إلا أنه يقضى مثل الذي فاته من قراء ة السورة مع أمّ القرآن فى الرباعية لكن لم يستحبوا به إعادة الجهر فى الركعتين الباقيتين وكان الحجة فيه قوله ما أدركت مع الامام فهو أول صلاتك واقض ما سبقك به من القرآن۔ أخرجه البيهقي وعن إسحق والمزنى لا يقرأ الامام القرآن فقط وهو القياس" (فتح الباري: ۱۱۹/۲)

جمہور کا مسلک یہ ہے کہ مقتدی جو دو رکعتیں بعد میں پڑھے، ان میں فاتحہ کے ساتھ سورت ملائے۔ ان کا استدلال اس حدیث سے ہے کہ مقتدی نماز کا جو حصہ امام کے ساتھ پائے وہ اس کی پہلی نماز ہے اور جو چیز قرآن سے فوت ہوجائے، اس کی قضا دے تاہم اس میں جہری قراءت نہیں۔البتہ اسحق رحمہ اللہ اور مزنی رحمہ اللہ کا خیال ہے کہ صرف فاتحہ پڑھے کیونکہ قیاس کا تقاضا یہی ہے۔لیکن مندرجہ بالا دلیل کی رو سے ترجیح پہلے مسلک کو ہے اور دوسرے کا صرف جواز ہے کیونکہ فاتحہ کے ساتھ سورت ملانا ضروری نہیں۔چنانچہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث میں ہے ''وأن تزد على أم القرآن أجزأت...... الخ'' ''اگر تو فاتحہ کے ساتھ کوئی اور سورۃ ملائے تو کفایت کر جائے گی''۔(مرعاۃ المفاتیح:۵۸۷/۱)

سوال ۱: ایک لڑکے اور لڑکی کا بچپن میں نکاح ہوا۔اٹھارہ سال کی عمر میں لڑکے کا دماغی توازن درست نہ رہا۔چنانچہ سن شعور کو پہنچنے پر لڑکی نے لڑکے سے اپنے نکاح کو مسترد کردیا۔لڑکی کے والدین نے لڑکے کے والدین سے طلاق کے لئے رابطہ کیا۔لیکن لڑکے نے طلاق دینے سے انکار کردیا۔مجبوراً لڑکی کے والد نے عدالت سے رجوع کیا تو جج نے خلع کی بنیاد پر برنبائے خیارِ بلوغ نکاح فسخ کردیا کہ لڑکا یہ تسلیم کرتا ہے کہ لڑکی اس سے نکاح کو فسخ کرتی ہے اور لڑکا بیوقوف، احمق، اور گنوار ہے۔اب لوگ اعتراض کرتے ہیں کہ شرعی طلاق نہیں ہوئی۔قرآن وسنت کی روشنی میں جواب سے مطلع فرمائیں۔

(عطا رسول، خوشاب)

جواب: مندرجہ بالا صورت میں عدالتی فیصلہ نافذ العمل ہے۔راجح مسلک کے مطابق عورت ایک ماہ عدت گزار کر ولی کی اجازت سے جہاں چاہے نکاح کیا جاسکتا ہے۔

میاں بیوی میں جمع اور تفریق کا عدالت کو اختیار ہے اس لئے کہ قرآنی آیت ﴿وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا﴾ کے اولین مخاطب 'حکام' ہیں۔تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو نیل المرام فی تفسیر

www.KitaboSunnat.com
محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ